فوری ریلیز کے لیے: 20/6/2024 گورنر KATHY HOCHUL

گورنر Hochul لت لگانے والی سوشل میڈیا فیڈز کو محدود کرنے اور بچوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے کے لیے ملک کی معروف قانون سازی پر دستخط کرنے کے لئے اٹارنی جنرل JAMES اور بل اسپانسرز کے ساتھ شامل ہوئیں

قانون سازی S.7694A/A.8148A نابالغ بچوں کو عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز پر پورے ملک میں سب سے پہلی پابندیاں لگانے کے لیے SAFE for Kids ایکٹ قائم کر رہی ہے

قانون سازی S.7695B/A.8149A نیو یارک کے چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (Child Data Protection Act) کو یہ استعداد دے رہی ہے کہ وہ آن لائن سائٹس کو نابالغ بچوں کا انکی رضامندی کے بغیر ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے سے روکے

نیو یارک نے سوشل میڈیا پر بچوں کی حفاظت کے لیے پورے ملک کی سب سے سخت حفاظتیں قائم کی ہیں

اس سے نوجوانوں کی دماغی صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے گورنر کی مسلسل جاری کوششوں کو مزید مہمیز مل رہی ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز کا مقابلہ کرنے اور بچوں کو آن لائن تحفظ دینے کے لیے پورے ملک کی قیادت کرنے والی قانون سازی پر دستخط کر دیے۔ قانون سازی S.7694A/A.8148A بچوں کے لئے اسٹاپ ایڈیکٹیو فیڈ ایکسپلوٹیشن (Stop Addictive Feeds Exploitation, SAFE) ایکٹ قائم کر رہی ہے جس کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو پابند بنایا گیا ہے کہ وہ 18 سال سے کم عمر صارفین کے لیے اپنے پلیٹ فارمز پر عادی بنانے والی فیڈز کو محدود کریں۔ قانون سازی S.7695B/A.8149A نیویارک چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ کو یہ استعداد دے رہی ہے کہ وہ آن لائن سائٹس کو 18 سال سے کم عمر والے کسی بھی شخص کا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے، استعمال کرنے، شیئر کرنے یا فروخت کرنے سے تب تک منع کرے جب تک کہ انہیں انکی باخبر رضامندی حاصل نہ ہو یا جب تک کہ ایسا کرنا ویب سائٹ کے کسی مقصد کے لیے انتہائی ضروری نہ ہو۔

"ملک بھر کے نوجوان ذہنی صحت کے اس بحران کا سامنا کر رہے ہیں جو کہ لت آمیز سوشل میڈیا فیڈز کی وجہ سے پیدا ہوا ہے - اور نیویارک اس بحران سے نمٹنے اور ہمارے بچوں کی حفاظت کرنے والے ایک نئے ماڈل کے ساتھ انکی رہنمائی کر رہا ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "عادی بنانے والی فیڈز پر لگام لگا کر اور بچوں کے ذاتی ڈیٹا کو بچا کر ہم ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول فراہم کریں گے، والدین کو ذہنی سکون فراہم کریں گے، اور پورے نیویارک میں نوجوانوں کے لیے ایک روشن مستقبل کی تعمیر کریں گے۔"

گورنر کے ساتھ آج کی بل پر دستخط کرنے والی تقریب میں اٹارنی جنرل Letitia James اور بل کے اسپانسر اسٹیٹ سینیٹر Andrew Gounardes اور ریاستی اسمبلی کی رکن Nily Rozic بھی شامل تھے، جس سے ملک کی اس معروف قانون سازی کو پاس کرنے اور اس پر دستخط کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کی جانے والی کوششیں بالآخر کامیابی سے ہمکنار ہوئیں۔

اس نئے دستخط شدہ قانون کے ساتھ، نیویارک نے سوشل میڈیا پر بچوں کی حفاظت کے لیے ملک کی سب سے سخت حفاظتیں قائم کر دی ہیں۔ یہ کارروائی نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے گورنر Hochul کی مسلسل جاری کوششوں کو بھی تقویت دے رہی ہے۔

ریاست نیو یارک کی اٹارنی جنرل Letitia James نے کہا، "عادی نانے والی فیڈز ہمارے بچوں کو سوشل میڈیا پر اپنی گرفت میں جکڑ رہی ہیں اور ان کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہیں، اور ہمارے خاندان اس بحران سے نمٹنے میں مدد کے لیے ہم پر اعتماد کر رہے ہیں۔ گورنر Hochul کی طرف سے آج دستخط کردہ یہ قانون سازی نیویارک کو نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران سے نمٹنے میں قومی رہنما بنا دے گا اور یہ دیگر ریاستوں کے لیے ایک قابل تقلید مثال بن جائے گی۔ اس قانون سازی کو متعارف کرانے اور آگے بڑھانے کے لیے اپنے دفتر کے ساتھ کام کرنے پر میں سپانسرز، سینیٹر Gounardes اور ممبر اسمبلی Rozic کی دل سے معترف ہوں، اور میں ان تاریخی بلوں کی حمایت کے لیے قانون ساز رہنماؤں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اب جبکہ ہم قانون سازی کے اس عمل کے ساتھ مزید آگے بڑھ رہے ہیں، تو میرا دفتر بھی نیویارک کے بچوں کے تحفظ کی خاطر ان نئے قوانین کے دفاع کے لیے انتھک محنت کرے گا۔"

سینیٹ کی اکثریتی لیڈر Andrea Stewart-Cousins نے کہا، "چونکہ ہم سوشل میڈیا سے آج کے جدید ترین ٹیکنالوجی کے منظرنامے میں اپنے نوجوانوں کو لاحق خطرات کی چھان بین اور مقابلہ کر رہے ہیں، لہٰذا مجھے فخر ہے کہ میری قیادت میں سینیٹ کی اکثریت نے سینیٹ کی انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کمیٹی (Internet and Technology Committee) بنا لی ہے تاکہ ان مسائل پر مزید توجہ مرکوز کی جائے۔ میں گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James اور اس بل کے اسپانسر Gounardes کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اس قانون سازی پر مستعدی سے کام کیا اور اسٹیک ہولڈرز اور ساتھیوں کے ساتھ ایک معاہدے تک پہنچنے کے لیے تعاون کیا جو کہ ہمارے نوجوانوں کو صحت مند سوشل میڈیا کے استعمال کے حصول میں بہترین معاونت فراہم کرے گا۔ باہم مل کر، ہم اپنے بچوں کی ذہنی صحت کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرتے رہیں گے۔"

اسپیکر اسمبلی Carl Heastie نے کہا، "جُوں جُوں ٹیکنالوجی ترقی کر رہی ہے، تو ہمیں اپنے بچوں کو آن لائن اور آف لائن دونوں طرح کے نقصان سے بچانا ہو گا۔ ان بلز سے والدین کو ایسے وسائل فراہم کیے جائیں گے جو عادی بنانے والی خصوصی فیڈز کو ختم کرتے ہوئے، بچوں کی ذہنی صحت کو متاثر کرنے والے انہیں نشانہ بنانے والے طرز عمل سے بچانے میں مدد دیں گے اور نیو یارک کے بچوں کے لیے آن لائن رازداری کو ڈیفالٹ بنا دیں گے، جس کے نتیجے میں کمپنیوں کو ان کا ڈیٹا اکٹھا کرنے اور استعمال کرنے سے روکا جائے گا۔ ہماری اسمبلی کے اسپانسر Nily Rozic اور گورنر Kathy Hochul، اٹارنی جنرل Letitia James اور سینیٹ میں ہمارے شراکت داروں کا شکریہ کہ انہوں نے بچوں کے لیے آن لائن جگہوں کو محفوظ بنانے کے لیے اس سلسلے میں کام کیا ہے۔"

آج دستخط شدہ یہ قانون سازی نوجوانوں کو درپیش اہم چیلنجوں سے نمٹ رہی ہے۔ امریکی سرجن جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک ایڈوائزری کے مطابق، حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سوشل میڈیا پر روزانہ تین گھنٹے سے زیادہ وقت گزارنے والے نوجوانوں کو خراب ذہنی صحت جیسے مسائل اور نتائج کا سامنا کرنے کا دوگنا خطرہ ہوتا ہے، جن میں ڈپریشن اور فکرمندی اور پریشانی جیسی علامات شامل ہیں۔ مزید برآں، Pew Research Center کی ایک حالیہ رپورٹ سے پتا چلا ہے کہ 10 میں سے چھ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ انکے پاس ان ذاتی معلومات پر بہت کم یا بالکل بھی کنٹرول نہیں ہے جو سوشل میڈیا کمپنیاں ان کے بارے میں جمع کرتی ہیں۔

SAFE For Kids ایکٹ

عادی بنانے والی فیڈز یا الگورتھم سے چلنے والی فیڈز، سوشل میڈیا کے استعمال کی غیر صحت بخش سطحوں کو سہولت فراہم کرتی ہیں۔ اس قانون کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ اپنے پلیٹ فارمز پر 18 سال سے کم عمر کے صارفین کے لیے عادی بنانے والی فیڈز کو محدود کریں۔ جب تک والدین کی رضامندی نہیں دی جاتی، 18 سے کم عمر صارفین عادی بنانے والی یہ فیڈز حاصل نہیں کریں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ SAFE for Kids ایکٹ اپنی نوعیت کا پہلا بل ہے جس پر ملک بھر میں کسی بھی ریاست میں دستخط کیے گئے ہیں۔

اس قانون کے تحت، بچے اب بھی سوشل میڈیا استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بچے اپنی دلچسپی کے مخصوص موضوعات کی تلاش جاری رکھ سکتے ہیں یا تخلیق کاروں کو سبسکرائب کر سکتے ہیں، لیکن وہ الگورتھم سے چلنے والی فیڈز کے تابع نہیں ہوں گے جو انہیں اپنے ساتھ مشغول رکھنے کے لئے غیر صحتمندانہ سطحوں کو فروغ دینے والی ہوں۔ اس قانون کے تحت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو منع کر دیا جائے گا کہ وہ والدین کی رضامندی کے بغیر نابالغ افراد کو رات 12:00 بجے اور صبح 6:00 بجے کے درمیان عادی بنانے والی فیڈز کے بارے میں اطلاعات نہ بھیجیں۔ یہ قانون اٹارنی جنرل کے دفتر (Office of the Attorney General, OAG) کو یہ قانون نافذ کرنے اور اسکی پابندی یقینی بنانے کا اختیار دے گا، اور وہ دیگر طریقوں کے ساتھ ساتھ ہر خلاف ورزی پر $5,000 تک کے دیوانی جرمانے بھی عائد کر سکے گا۔ اور آخری بات یہ ہے، کہ یہ قانون عمر کی توثیق اور والدین کی رضامندی کے قابل قبول طریقوں کے قیام کا مطالبہ بھی کر رہی ہے جسکا تعین OAG کے ذریعے قانون سازی کے عمل کے ایک حصے کے طور پر کیا جائے گا۔

نیویارک کا چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (New York Child Data Protection Act)
یہ قانون سازی آن لائن سائٹس کو 18 سال سے کم عمر والے کسی بھی شخص کا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے، استعمال کرنے، شیئر کرنے یا فروخت کرنے سے تب تک منع کرے گی جب تک کہ انہیں انکی باخبر رضامندی حاصل نہ ہو یا جب تک کہ ایسا کرنا ویب سائٹ کے کسی مقصد کے لیے انتہائی ضروری نہ ہو۔ یہ OAG کو قانون نافذ کرنے کا اختیار بھی دے رہی ہے جس میں ہر خلاف ورزی پر $5,000 تک یا دیوانی جرمانے کا حکم دیا جا سکے گا۔

ذہنی صحت کی دفتر (Office of Mental Health) کی کمشنر Dr. Ann Sullivan نے کہا، "ریاست نیو یارک ایک بار پھر ہمارے نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے منفی اثرات اور ان کے پلیٹ فارمز پر استعمال کیے جانے والے نقصان دہ الگورتھم سے بچانے کے لیے قوانین کو اپنا کر اس معاملے میں پورے ملک کے رہنما کا کردار ادا کر رہی ہے۔ گورنر Hochul کی قیادت میں، ہم نوجوانوں کے لیے ذہنی صحت کی مزید مضبوط خدمات اور معاونتیں بھی تیار کر رہے ہیں، تاکہ ان کے پاس رویوں سے متعلقہ صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے وسائل دستیاب ہوں۔ میں نوجوانوں کی ذہنی صحت اور ہماری ریاست میں نگہداشت کا ایک مضبوط نظام بنانے کے لیے گورنر کے اس عزم مصمم کی دل سے معترف ہوں جو نیویارک کے تمام باشندوں کی ضروریات کو پورا کرے گا۔"

خانگی تشدد سے بچاؤ کے دفتر (Office for the Prevention of Domestic Violence) کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Kelli Owens نے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ اپنے بچوں اور نوعمروں کو آن لائن کامیابی کے لیے تیار کرنا مستقبل میں آن لائن اور حقیقی دونوں دنیاؤں میں صحت مند ذہنوں اور صحت مند تعلقات کو فروغ دینے میں مدد دے سکتا ہے۔ آپ کا شکریہ گورنر Hochul کہ آپ نے ہمارے نوجوانوں کو نقصان دہ اور عادی بنانے والے سوشل میڈیا طریقوں سے بچانے کے لیے اتنی لگن کا مظاہرہ کیا۔ نیویارک اس راہ میں قیادت بھی کر رہا ہے اور دیگر ریاستوں کے لیے ایک مثال بھی قائم کر رہا ہے۔ گورنر کی طرف سے اس سرمایہ کاری کی بدولت OPDV آئندہ جنسی تشدد کی تربیت اور آگاہی مہم پر اپنے کام کے لئے اسی بنیاد کی تقلید کرنے کے لیے پرعزم ہے۔"

ریاستی سینیٹر Andrew Gounardes نے کہا، "نیو یارک کی جانب سے بگ ٹیک کو ایک واضح پیغام بھیجا جا رہا ہے: آپ کے منافع جات، ہمارے بچوں کی رازداری اور فلاح و بہبود سے زیادہ اہم نہیں ہیں۔ دو چھوٹے بچوں کے والد کے طور پر یہ میرے لئے ایک ذاتی جیت ہے، اور میں ریاست بھر کے نوجوانوں، والدین، معلمین اور تنظیموں کا خاص طور سے شکر گزار ہوں جنہوں نے دنیا کی سب سے طاقتور کمپنیوں میں سے بعض کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ان سے ایک محفوظ ڈیجیٹل دنیا بنانے کا مطالبہ کیا۔ آج کی یہ کامیابی گورنر Kathy Hochul کی قیادت اور بچوں کو سوشل میڈیا کے نقصانات سے بچانے کے لیے انکی ثابت قدمی کے بغیر ممکن نہ ہوتی، اور میں ان دو اہم بلوں پر دستخط کرنے کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ سنگ میل صرف نیو یارک کے بچوں کے لیے ہی ایک جیت نہیں ہے – بلکہ ہمارے نئے قوانین باقی ملک کے لیے اس اقدام کی پیروی کرنے کی راہ بھی ہموار کر رہے ہیں۔ ہم نے بگ ٹیک کو شکست دی ہے، اور آپ بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔"

رکن اسمبلی Nily Rozic نے کہا، "بچوں کی آن لائن رازداری کے قوانین کو آخری بار اپ ڈیٹ کیے جانے کے تقریباً دو دہائیوں سے زیادہ عرصے کے بعد، ان بلوں پر قوانین بنانے کے لئے دستخط کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ نیویارک اپنے شہریوں کی حفاظت اور رازداری کو سب سے زیادہ ترجیح دینے میں پیش پیش ہے۔ ہم SAFE for

Kids Act اورthe NY Child Data Protection Act کی منظوری دے کر ایک فیصلہ کن کارروائی کر رہے ہیں تاکہ اپنے بچوں کو عادی بنانے والے الگورتھمز اور بلا روک ٹوک ڈیٹا اکٹھا کرنے کے نقصان دہ اثر سے بچایا جائے۔ میں گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، اور سینیٹر Gounardes کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اس ڈیجیٹل دور میں نوجوانوں کی حفاظت کے لیے ان تھک بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔"

NYSUT کی صدر Melinda Person نے کہا، "ذہنی صحت کے اس بحران کے اس دور میں بچوں کی آن لائن حفاظت کرنا ایک بہت دانشمندی کی بات ہے، اور ہمیں فخر ہے کہ نیویارک اس کام میں رہنمائی کر رہا ہے۔ اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes اور ممبر اسمبلی Rozic کی طرف سے پیش کردہ یہ قانون سازی جس پر گورنر Hochul نے دستخط کیے ہیں، سوشل میڈیا کے خطرناک ترین مسائلہ کو حل کرنے کے لیے ایک تاریخی کارروائی کرے گی۔ ریاست بھر میں NYSUT کے اساتذہ نے ان بلوں کی حمایت کے لیے اپنی آواز بلند کی تھی، اور ہم اپنے طلباء کی ذہنی صحت کے تحفظ کے لیے ہر وہ ممکنہ کوشش کرتے رہیں گےجو ہمارے بس میں ہوگی۔"

United Federation of Teachers کے صدر Michael Mulgrew نے کہا، "نیو یارک ٹیک کمپنیوں کا مقابلہ کرکے اور بچوں کے لیے اعلیٰ رازداری پرعمل کروانے کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی لت لگانے والی اور شکاری خصوصیات سے تحفظ دینے والی کاروائیاں کرکے دراصل ہمارے بچوں کے لیے ہی کھڑا ہو رہا ہے۔ ہم گورنر Kathy Hochul، اٹارنی جنرل Tish James، سینیٹ کی اکثریتی رہنما Andrea Stewart-Cousins، اسمبلی کے سپیکر Carl Heastie، سینیٹر Andrew Gounardes، اور اسمبلی ممبر Nily Rozic کے دل سے معترف ہیں کہ انہوں نے ہمارے بچوں کی حفاظت کے لیے یہ قدم اٹھایا۔"

Common Sense Media کے بانی اور سی ای او James P. Steyer نے کہا، "جب ریاست کے سب سے طاقتور رہنما بگ ٹیک کے منافع پر بچوں اور خاندانوں کی بھلائی اور فلاح وبہبود کو ترجیح دینے کے لیے باہم مل کر کام کرتے ہیں تو حیرت انگیز نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ نیویارک کے تمام شہری گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James ، سینیٹر Gounardes اور ریاستی اسمبلی کی رکن Rozic ان اہم بلوں کے لیے لڑنے اور انہیں قانون کی صورت میں نافذ کرنے کے لیے انکے انتہائی شکر گزار ہیں۔ Common Sense اس جیت کو بچوں کی آن لائن حفاظت اور رازداری کے لیے قوم کے لیے ایک ماڈل کے طور پر استعمال کرنے کی منتظر ہے۔

Mothers Against Media Addiction, (MAMA) کی بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر Julie Scelfo نے کہا، "بچوں کو سوشل میڈیا کے حقیقی نقصانات سے بچانے والی یہ نئی قانون سازی پورے نیویارک میں والدین اور خاندانوں کے لیے ایک بہت بڑی فتح ہے۔ ہم گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James اور نیویارک کی مقننہ کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ان گنی چنی ٹیک کمپنیوں پر اپنے بچوں کی صحت اور بہبود کو ترجیح دی جو عادی بنانے والے الگورتھم اور خطرناک مواد کے ذریعے بچوں کو نشانہ بنا کر اس سے ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ دیگر ریاستیں نیویارک کو ایک ماڈل کے طور پر دیکھیں گی کہ بچوں کو آن لائن کیسے تحفظ فراہم کیا جائے اور انہیں وہی بچپن فراہم کیا جائے جس کے وہ مستحق ہیں۔"

Long Island Coalition Against Bullying کے بانی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر Joseph A. Salamone نے کہا، "یہ قانون سازی ہماری پوری ریاست بھر میں والدین، اساتذہ اور نوجوانوں کے لیے ایک غیر معمولی فتح ہے اور یہ ایک واضح پیغام بھیج رہی ہے کہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کی جانب سے اپنے منافع کو بچوں کی فلاح و بہبود پر ترجیح دینے والے دن اب ختم ہو چکے ہیں۔ اب جبکہ ہم اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں، تو میں گورنر Hochul کا ان کی تاریخی کوششوں کے لیے دل سے شکر گزار ہوں۔"

NAMI NYS کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Sharon Horton نے کہا، "اس پورے سیشن کے دوران NAMI-NYS نے نیویارک کے مستقبل یعنی ہمارے نوجوانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کی لازمی حیثیت پر بہت زور دیا ہے۔ یہ انتہائی اہم امر ہے کہ نیویارک اس مختلف منفی تناؤ اور دباؤ کو دور کرے جو نوجوانوں کی ذہنی صحت کے اس بحران میں منفی کردار ادا کر رہے ہیں۔ NAMI-NYS شکر گزار ہے کہ گورنر Hochul اور ریاست نیو یارک کے رہنماؤں نے ذہنی صحت کے معاملے میں ہمارے نوجوانوں کی مدد کرنے اور انکی ضروریات وہاں پوری کرنے والے زبردست اقدامات کیے ہیں جہاں انہیں انکی ضرورت ہے۔ اس میں نوجوانوں کی ذہنی صحت تباہ و برباد کرنے

میں سوشل میڈیا کے کردار سے نمٹنے کے لیے کام کرنے میں قوم کے رہنما کا کردار ادا کرنا بھی شامل ہے۔ ہم گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James اور اپنی مقننہ کے رہنماؤں کے دل سے مشکور ہیں کہ انہوں نے سوشل میڈیا کے منفی اثرات سے نمٹنے اور اپنے نوجوانوں کی رازداری کے تحفظ کے ذریعے ہمارے مستقبل کو اپنی ترجیح بنایا۔ ان مسائل پر ان کی قیادت ایک ایسی دنیا کے بارے میں NAMI-NYS کے وژن کو حاصل کرنے کی راہ ہموار کر رہی ہے جہاں وہ تمام لوگ جو ذہنی بیماریوں سے متاثر ہیں ایک صحت مند اور بھرپور زندگی گزار سکیں اور وہ کمیونٹیز انکی دیکھ بھال کر سکیں جو ہمدرد اور مدد کرنے والی ہیں۔"

Mental Health Association in New York State کے سی ای او Glenn Liebman نے کہا،
"نوجوانوں کی ذہنی صحت کو متاثر کرنے والے بہت سے مسائل میں سے سوشل میڈیا کی لت ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ اس تاریخی قانون سازی پر دستخط کرکے، گورنر Hochul نے عادی بنانے والی فیڈز پر پابندی لگا کر اور آن لائن کو نوجوانوں کے لیے زیادہ محفوظ جگہ بنا کر اس مسئلے کو حل کرنے کی جانب بہت اچھے طریقے سے رہنمائی کی ہے اور کر رہی ہیں۔ ہم ریاست نیو یارک میں نوجوانوں کی ذہنی صحت کے تحفظ کے لیے گورنر Hochul کے غیر متزلزل عزم مصمم کے دل سے معترف ہیں اور انکے شکر گزار ہیں۔ ہم اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور اسمبلی ممبر Rozic کے بھی بہت شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اس نازک مسئلے پر انتھک محنت کی اور اس اہم ترین کام کی قیادت کی۔"

قومی بحث مباحثے کو مزید آگے بڑھانا
اس قانون سازی پر دستخط کرکے، گورنر Hochul نے نیویارک کو نوجوانوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل ماحول پیدا کرنے میں رہنما کے طور پر اپنی حیثیت مزید مضبوط کر لی ہے۔ اب کیلیفورنیا میں بھی SAFE For Kids ایکٹ کے اصولوں پر مبنی قانون سازی پر غور کیا جا رہا ہے، اور وکلاء نے دوسری ریاستوں سے بھی ایسی ہی تجاویز متعارف کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مزید برآں، وکلاء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے بھی وفاقی سطح پر ایسی مزید کارروائیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک حالیہ مضمون میں متعدد نئے آئیڈیاز کی ایک جزو کے طور پر امریکہ کے سرجن جنرل نے ایسی وفاقی قانون سازی پر زور دیا ہے جو SAFE For Kids Act اور New York Child Data Protection Act کے بعض عناصر کی عکاسی کرتی ہو۔

نوجوانوں اور نابالغ افراد کو آن لائن استحصال سے بچانا
آج دستخط شدہ قانون سازی کے علاوہ بھی گورنر Hochul نے نوجوانوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے کے لیے متعدد دیگر اقدامات کیے ہیں۔ گورنر Hochul کے مالی سال 25 کے نافذ کردہ بجٹ کے ایک حصے کے طور پر، گورنر نے گھریلو تشدد کی روک تھام کے دفتر (Office for the Prevention of Domestic Violence, OPDV) کو جنسی تشدد پر مبنی تربیت اور تکنیکی مدد فراہم کر نے والے پروگراموں کے ساتھ ساتھ عوام کے لئے مکمل طور پر دستیاب ایک معلوماتی ویب سائٹ تیار کرنے اور عوامی بیداری کی مہم چلانے کی ہدایات بھی جاری کی ہیں۔ تربیت اور تکنیکی مدد فراہم کرنے والے یہ پروگرام صنفی بنیاد پر تشدد جیسے معاملات میں مدد و معاونت فراہم کرنے والی تنظیموں اور قانون نافذ کرنے والی ایسی ایجنسیوں دونوں کی مدد کریں گے جو متاثرین کی مدد اور جنسی استحصال کے جرائم کی تحقیقات کے خواہاں ہیں۔ عوام کے لئے مکمل رسائی رکھنے والی ویب سائٹ سرپرستوں اور دیگر سامعین کے لیے تعلیمی مواد فراہم کرے گی۔ عوامی آگاہی کی مہم سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز کو جنسی استحصال کی نشاندہی کرنے، ٹیکنالوجی کی مدد سے بدسلوکی کرنے، اور ڈیپ فیکس سے ہوشیار کرنے والی علامات کو عام کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔

نوجوانوں کے ذہنی صحت کے بحران سے نمٹنا
گورنر کی جانب سے ریاست بھر میں ذہنی صحت کی مد میں $1 بلین کی سرمایہ کاری کے ایک جزو کے طور پر، گورنر Hochul نے نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ذہنی صحت کی دیکھ بھال اور وسائل تک رسائی کو بھی نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ مالی سال 25 کے نافذ کردہ بجٹ میں گورنر کی حاصل کردہ اس اضافی سرمایہ کاری کے ساتھ نوجوانوں کی مدد اور خدمات پر توجہ دینے کا کام جاری و ساری رہے گا۔

گورنر Hochul نے اپنے نافذ شدہ بجٹ میں پوری ریاست بھر میں بچوں کے لیے ذہنی صحت کی معاونت کو بڑھانے اور انکی آوازیں سننے کو یقینی بنانے والے کئی اقدامات کیے ہیں، جس سے انکا وہ ایجنڈا مزید بہتر ہوا ہے جو انہوں

نے جنوری میں اپنے اسٹیٹ آف دی اسٹیٹ خطاب میں پیش کیا تھا۔ گورنر نے اسکولوں میں قائم شدہ ذہنی صحت کے کلینکس کے لیے $20 ملین کی اسٹارٹ اپ فنڈنگ کا اعلان بھی کیا اور ساتھ ہی ایک گردشی درخواست بھی شروع کی جو دلچسپی رکھنے والے اسکولوں کے لیے ریاستی خریداری کے پہلے استعمال کیے جانے والے عمل کے مقابلے میں یہ سیٹلائٹس قائم کرنا زیادہ آسان بنا دے گی۔ یہ اعلان اسکولوں میں قائم کیے جانے والے 137 نئے کلینکس کی معاونت کے لیے نومبر میں تفویض شدہ $5.1 ملین کو مزید مہمیز دے رہا ہے جن میں 82 شدید ضرورت مند اسکول بھی شامل ہیں، اور اسکے نتیجے میں پوری ریاست میں ایسے کلینکس کی مجموعی تعداد 1,200 سے زیادہ ہو چکی ہے۔

گورنر کے مالی سال 25 کے نافذ کردہ بجٹ میں $19 ملین سے زیادہ کی ایک سرمایہ کاری بھی شامل ہے تاکہ اسکول کے ماحول سے باہر نوجوانوں کو اہم نگہداشت فراہم کی جا سکے جس میں اپنی کمیونٹی میں علاج حاصل کرنے والے نوجوانوں کے لیے وسائل میں اضافہ یا، جب ضروری ہو، رہائشگاہ میں کی جانے والی دیکھ بھال میں اضافہ کنے جیسے امور بھی شامل ہیں۔ یوتھ اسرٹیو کمیونٹی ٹریٹمنٹ (Youth Assertive Community Treatment) ٹیمز، جیسے ایسے اہم اقدامات، جو رہائشی یا ہسپتال داخل ہونے کے لائق نفسیاتی علاج کے خطرے سے دوچار نوجوانوں کو مکمل خدمات اور مدد فراہم کرتی ہیں، ایسے اقدامات کو $9.6 ملین کی مدد سے بڑھایا جائے گا تاکہ گھر اور ان کی کمیونٹی کے اندر جہاں بھی ممکن ہو، ان کی خدمت جاری رکھی جا سکے۔ مزید برآں، گورنر نے خاص طور پر بچوں اور خاندانوں کی خدمت کرنے والے ذہنی صحت کے لائسنس یافتہ معالجین کے لیے قرض معافی کے پروگرام میں مدد و معاونت کے لیے اضافی $4 ملین کی رقم بھی حاصل کی ہے۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں